۷۸٦

کہاں وہ جائے گا بچ کر میری نگاہوں سے
میں آئینہ ہوں اسے بے نقاب کرنا ہے



دیوبندی قادیانی بھائی بھائی

از قلم

حسن نوری گونڈوی

پیشکش

محمد مشفق رضا

قارئین" * حقیقت یہ ہیکہ علماے دیوبند نے ہی نئے نبی کا آنا سب سے پہلے تسلیم کیا اور مرزا غلام احمد قادیانی مردود لعین نے انھی کی عبارتوں کا سہارا لیا*

جس طرح مرزا بلاشبہ کافر ومشرک ہے ٹھیک اسی طرح وہ لوگ بھی جنھوں نے کہا کہ "بعد زمانہ نبوی کوئی نبی آجاے تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آے گا' ملاحظہ ہو تحذیر الناس"

*اب آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا اکابرین دیوبند نے بھی نبوت کا دعوی کیا تھا؟

*

اور اکابرین وہابیہ ودیابنہ کے متبعین انہیں کیا مانتے تھے؟

حوالہ نمبر1

جناب محمد یعقوب صدر مدرس دیوبند کے حوالے سے تھانوی صاحب فرماتے ہیں کہ

" *بعض صفات میں ہم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مشترک ہیں*

(افاضات الیومیہ ج7ص 464مطبوعہ اشرف المطابع تھانہ بھون دسمبر 1941ء

حوالہ نمبر2

تھانوی صاحب کے مرید جناب تھانوی کو انبیاء وصحابہ کے برابر مانتے تھے

مزید المجید تھانوی ص 18اورراشرف المعمولات ص5 اس میں یہ بات لکھی ہوئی ہیکہ ایک مرید نے اس بات کااقرار کیا کہ "میں آپکو(تھانوی)نبیوں اور صحابہ کرام کے برابر سمجھتاہوں

حوالہ نمبر3

دیوبندیوں کی معتبر کتاب "اصدق الرؤیا" میں مولوی اشرف علی تھانوی کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کمال مشابہت دیتے ہوے لکھا ہیکہ

" *آپکا قد مبارک اور رنگت اور چہرہ شریف اعلی اور تن مبارک حضرت مولانا اشرف علی جیسا تھا*

(اصدق الرؤیا ص5)

حوالہ نمبر4

اسی کتاب میں ہیکہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مولانا اشرف علی تھانوی کی شکل میں ہیں

(اصدق الرؤیا ص25)

حوالہ نمبر5

اسی کتاب میں ایک مقام پر اور ہیکہ

" *شکل ایسی ہی ہے جیسے ہمارے مولانا تھانوی کی*

(اصدق الرؤیا ص37)

حوالہ نمبر6

رسالہ الامداد ماہ صفر 1336ھ ص135 اور مطبع امدادالمطابع تھانہ بھون کے ص 35-34 پر ہے کہ ایک مرید حضرت تھانوی کا کلمہ اور تھانوی پر درود حالت خواب و بیداری میں پڑھ رہا تھا تو تھانوی صاحب بجاے اسے توبہ کرانے کے""" *کہتے ہیں کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جسکی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالی متبع سنت ہے*

حوالہ نمبر7

فاضل دیوبند مولانا سعید اکبر آبادی دیوبندی مولوی کی کتاب جامع المجددین کے بارے میں کہتے ہیں کہ

" *جامع المجددین نامی کتاب میں اسکے مصنف نے حضرت تھانوی کو* *پیغمبر کے پہلو میں لے جاکر بٹھادیا تھا*

(دیوبند سے بریلی تک ص13بحوالہ دلچسپ مناظرہ ص 148)

حوالہ نمبر8

دیوبندیوں کے شیخ الاسلام محمودالحسن صاحب دیوبندی نے مولوی رشید احمد گنگوہی کو بانئ اسلام کا ثانی قراردیا

"زباں پر اہل ہوا کی ہے کیوں اعلی ہبل شاید
اٹھاعالم سے کوئ بانئ اسلام کا ثانی

حوالہ نمبر9

غیر مقلدین کا کلمہ میں زیادتی کرنا

غیر مقلد وہابی مولوی محمد ابوالقاسم بنارسی نے 'اہلحدیث امرتسر میں لکھا کہ

" *اہلحدیث کے دور کومدت گزرگئ اسی امتداد زمانہ کی وجہ سے انکے آزاد خیالات میں انقلاب اور ہمت آگئ حتی کہ اپنے پرانے کلمہ لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ کو بھی بھولنے لگے اور اسکے ساتھ نہ معلوم کیاکیا ایجاد کئے*

(اخباراہلحدیث امرتسر ص9-877جولائ 1915ء)

حوالہ نمبر 10

مولوی ثناء اللہ امرتسری نے اپنے مسلک کے امام عبدالجبار غزنوی اور انکے معتقدین کے متعلق لکھا کہ

"*ہمارے ملک میں ایک نئ تثلیث قائم ہوئ ھے جو عیسائیوں کی تثلیث سے زیادہ مضبوط ہے وہ کسب طرح نہیں چاہتے کہ کسی قومی کام میں ملکر کام کریں بقول ڈپٹی محمد شریف صاحب امرتسری جب تک کوئ شخص یہ نہ مانے کہ 'لاالہ الااللہ عبدالجبار امام اللہ' اس سے ملنا جائز نہیں*

(اخبار اہلحدیث امرتسر ص11 کالم 5-3 اپریل 1912ء بحوالہ وہابی مذہب کی حقیقت ص 516)

قارئین کرام" اب آپ پر روز روشن کی طرح عیاں ہوگیا ہو گا کہ وہابیہ ودیابنہ مرزا غلام احمد قادیانی سے کم نہیں

کوئ تھانوی کو حضور جیسا کہہ رہا ہے

تو کوئ رشید گنگوہی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ثانی کہتا ہے

تو کوئ خود کو حضور کی صفات میں شامل مانتا ہے

تو کوئ کلمہ پڑھوا رہاہے

تو کوئی تھانوی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین جیسا کہتا ہے

تو کوئ کچھ کہہ رہا ہے

اب فیصلہ آپکے ہاتھ ہے کہ آپ ان وہابیہ ودیابنہ کو کیا کہیں گے؟

قارئین کرام؛ مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح علماء دیوبند نے بھی بڑی اڑان لی ہے اور انکے معتقدین نے وہ کچھ مانا جو نبی کے لیے بھی تسلیم نہیں کرتے

اب انہیں کی کتابوں سے چند مزید حوالے پیش ہیں. ملاحظہ کریں

حوالہ نمبر 11

مولوی عاشق الٰہی میرٹھی صاحب جب رشید احمد گنگوہی کی سوانح عمری لکھ رہے تھے تو ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ

" *رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری لکھی جا رہی ہے " اور خود گنگوہی صاحب نے سوانح نگار کو خواب میں آکر فرمایا کہ "کیا میری سوانح لکھ رہے ہو*

(تذکرہ الرشید ج1ص8)

اسی کتاب کی جلد دوم میں ص127 اور ص152 پر گنگوہی صاحب کے پاس رہ کر ذکرِ کرنے والوں کو " اہل صفہ "کہا گیا ہے

قارئین آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اہل صفہ یا اصحاب صفہ حضور کے چند مخصوص صحابہ کرام کی جماعت کو کہا جاتا ہے

حوالہ نمبر 12

دیوبندی دھرم کے پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب فرماتے ہیں کہ

" *حق تعالٰی نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری زبان سے غلط نہیں نکلوانے گا*

(ارواح ثلاثہ ص292)

قارئین یہاں چند سوال کرنا ضروری سمجھتا ہوں

پہلا یہ کہ رشید گنگوہی کو خدا کے ساتھ ہمکلامی کا شرف کب اور کہاں حاصل ہوا؟

دوسرا یہ کہ کیا جزم و یقین کے ساتھ یہ دعوٰی کیا جا سکتا ہے کہ گنگوہی صاحب کی زبان و قلم سے ساری عمر کوئی غلط بات نہیں نکلی؟

ایک نبی کے بارے میں تو البتہ ایسا سوچنا صحیح ہے لیکن میں یقین کرتا ہوں کہ بڑے سے بڑا امتی بھی زبان و قلم کی لغزشوں س معصوم نہیں قرار دیا جا سکتا

تیسرا سوال یہ ہے کہ اس اعلان سے آخر گنگوہی صاحب کا مدعا کیا ہے؟

گنگوہی صاحب نے لوگوں کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ خدا کے یہاں انکا مقام "بشریت" کی سطح سے بھی اونچا ہے

کیونکہ نبی بھی اگرچہ بشر ہی ہوتے ہیں لیکن دیوبندی حضرات کے کے. نزدیک ان سے بھی غلطی واقع ہو سکتی ہے

جیسا کہ تھانوں صاحب نے لکھا کہ

" *تحقیق کی غلطی ولایت بلک نبوت کے ساتھ بھی جمع ہو سکتی ہے*

(فتاوی آمدادیہ ج2ص64)

حوالہ نمبر 13

مولوی طارق جمیل صاحب لکھتے ہیں کہ

" *مولانا الیاس کاندھلوی پر اللہ نے جو پیغام فرمایا پچھلی کئ صدیوں میں کسی پر نہیں ہوا پچھلے ہزار سال بھی کہوں تو مبالغہ نہیں*

(کلمہ الہادی باب نمبر 4ص227'228 بحوالہ قہر خداوندی برفرقہ دیوبندی دوم ص287)

حوالہ نمبر 14

علماء دیوبند کے مولانا ابوالفضل دیوبندی کہتے ہیں کہ

"، *اس طرح تو مولانا الیاس کا درجہ تبلیغیوں نے کہا پہنچا دیا بندہ تو اس کے تصور سے لرزتا ہے یہ غلو فی الدین کی بدترین مثال ہے ہے"اسکے بعد ہیڈنگ لگائی*

"_مولانا الیاس کاندھلوی الہامی نبی تھے_

(انکشاف حقیقت ص36)

حوالہ نمبر 15

دیوبندیوں کے علامہ مفتی قاضی محمد رویس خان رئیس محکمہ القضاۃ والافتاءمیر پور آزاد کشمیر تبلیغی جماعت والوں کے بارے میں دیوبندی مفتی عیسی کی کتاب پر تقریظ لکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ

گرامی قدر حضرت علامہ مفتی عیسی صاحب گور مانی

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مولانا طارق جمیل صاحب کی تقاریر پر آپ نے جو تنقیدی مقالہ تحریر فرمایا ہے اس میں آپ نے نہایت نرم الفاظ استعمال فرماکر شاید "تبلیغیوں کو قریب لانے کی کوشش فرمای ہے " میرے خیال میں تبلیغی جماعت میں شامل جہلاء مولانا الیاس کو اور اپنے دیگر زعماء کو ڈر کے مارے نبی نہیں کہتے

(کلمہ الہادی ص13'14"" مطبوعہ مکتبہ المفتی جامعہ فتاح العلوم نوشہرہ سانسی گوجرانوالہ بحوالہ کلمہ حق شمارہ 7ص،92 ماخوذ قہر خداوندی بر فرقہ دیوبندی دوم ص291)

قارئین کرام " اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ جو عقیدہ انبیاء کرام کے بارے میں ہونا چاہیے وہ اپنے مولوی کے لیے بسرو چشم قبول کر رہے ہیں

ممکن ہے کوئی یہ کہے کہ آپ کو کسی کی نیت کا کیا پتہ آپ نے کیسے جانا کہ اکابرین وہابیہ ودیابنہ نے نبوت کا دعوٰی کیا؟

تو ان کے گھر سے ہی حوالہ موجود ہے ملاحظہ ہو

" سوال "_مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوے میسیحیت اور. مہدیت سے واقف ہوکر بھی کوئی شخص مرزا کو مسلمان سمجھتا ہے تو کیا وہ شخص. مسلمان کہلا سکتا ہے؟_

" *جواب ")(دارالعلوم دیوبند کا فتوی) مرزا قادیانی کے عقائد باطلہ اس حد تک پہنچے ہوئے ہیں کہ ان سے واقف ہو کر کوئی شخص مرزا کو مسلمان نہیں کہہ سکتے' 'البتہ جسکو علم اسکے عقائد باطلہ کا نہ ہو" یا تاویل کرے اور کافر نہ کہے تو ممکن ہے " بہر حال بعد علم عقائد باطلہ مرزا مذکور کو کافر کہنا اسکا ضروری ہے " اسکو اور اسکے اتباع کو جنکا عقیدہ مثلث اسکے ہو 'مسلمان نہ کہا جاوے' 'وہ. مسلمان نہ تھا " جیسا کہ اسکی کتب سے ظاہر ہے - باقی یہ کہ جو شخص بہ سببِ کسی شبہ اور تاویل کے 'کافر نہ کہے' اسکو بھی کافر نہ کہا جائے "کہ موقع تاویل میں احتیاط 'عدم تکفیر میں ہے*

فقط بندہ عزیز الرحمن مفتی دارالعلوم دیوبند' '

(فتاوی دارالعلوم دیوبند حصہ اول ص8-7'بحوالہ سفید و سیاہ ص166)

اس میں دیوبند کے مفتی نے تسلیم کیا کہ " کسی شخص کا مسلمان نہ ہونا اسکی تحریروں ساتھ ظاہر ہو جاتا ہے

اب مذکورہ بالا اصولوں کے تحت حوالہ ملاحظہ کریں

حوالہ نمبر 16

قاری فخر الدین گیاوی کی کتاب "نذر عقیدت" ہے

اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ مولوی سید مناظر احسن گیلانی کی ایک سطر سے کر لیں فرماتے ہیں

" *آج آپ کے ہاتھ میں روح القدس کی تائید یافتہ شاعری کا ایک نمونہ پیش ہو رہا ہے--*

اس میں مولوی حسین احمد ٹانڈوی کے بارے میں کہا گیا

" *دو مدینے والے میرے دل کے مالک بن گئے*

اک نبی اللہ کا اک ولی اللہ کا

(نذر عقیدت سرورق بحوالہ خون کے آنسو ص194)

"' قارئین اب تک پوری دنیا مدینے والے سے اشارہ حضور صلی اللہ علیہ و سلم کی طرف کرتی تھی پر اب اس میں بھی بٹوارہ ہو گیا

اب اگر دیوبندی کہیں بھی مدینے والا کہیں

تو سوال ضرور کرنا

کہ مرادی کون؟

حضور صلی اللہ علیہ و سلم یا کانگریسی ملا حسین احمد ٹانڈوی؟؟

حوالہ نمبر 17

اسی کتاب میں ایک مقام پر ہے کہ

یہ (مولوی حسین احمد ٹانڈوی) انسان ہے یا کوئی فرشتہ؟ نہیں نہیں :میرا ضدی قلب اسکو بھی تسلیم کرنے پر آمادہ نہ ہوا کہ وہ اقوام قدسیہ کا سر چشمہ ہوئے سکتا ہے ---- چند سطروں کے بعد -- تو پھر آخر وہ کیا ہے؟ وہ انسان ہی ہے؟ اگر ہے تو ہو گا لیکن ہاں ہاں وہ انسانوں جیسا انسان. نہیں (اور یقیناً نہیں ہے) جنہیں عام طور پر آنکھیں دیکھتیں ،کان ان کی بات سننے اور دل انکی صحبتوں سے تاثرات کے حصے حاصل کرتے رہتے ہیں

(نذر عقیدت ص5 بحوالہ خون کے آنسو)

جواب کا انتظار رہے گا

جب مولوی حسین احمد مدنی انسان بھی نہیں تھے

فرشتہ بھی نہیں تھے

تو پھر کیا تھے؟؟

قارئین ضمناً عرض ہے کہ یہی وہ فرقہ ہے

جس نے نبی صل اللہ علیہ و سلم کو اپنا بڑا بھائی کہا

اور آپ کی حیثیت معاذاللہ گاؤں کے چودھری و زمیندار کے مثل بتائی

اب مجھے سوال کرنے کا حق ہے کہ

دیابنہ کی یہ رسول دشمنی نہیں تو اور کیا ہے؟؟

حوالہ نمبر 18

علمائے دیوبند کے مطابق ارواح ثلاثہ کوئی معمولی کتاب نہیں بلکہ حکایات اولیاء ہے جسکے پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے اسکی ایک عبارت ملاحظہ ہو

"" *سید احمد بریلوی کا ارشاد ہے کہ " جس طرف کو میں نکل جاتا ہوں وہاں کے درخت اور جانور تک مجھے پہچانتے اور سلام کرتے ہیں*

(ارواح ثلاثہ ص121 بحوالہ سفید و سیاہ ص200)

یہ دعوے نبوت نہیں تو اور کیا ہے؟؟

حضور صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے ہیں کہ مجھے ہر شئ جانتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں یہی وجہ ہے کہ جانور اور درخواست کنکر و پتھر میرے نبی صل اللہ علیہ و سلم پر سلام پیش کرتے تھے

قارئین کرام 'اس سے متعلق 18 حوالے آپ نے ملاحظہ فرمایا اب آپ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہو گا کہ علمائے دیوبند گستاخی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

کوئی دیوبندی اپنا کلمہ پڑھوا رہا ہے

تو کوئی اپنے اکابر کو انسان و فرشتہ سے معزز بتا رہا ہے

تو کوئی صرف اپنے ہی اتباع پر نجات کو موقوف کر رہا ہے

تو کوئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کو آخری نبی ماننے کو عوام کا خیال کہہ رہا ہے

تو کوئی کاندھلوی کو نبی مان ہی رہا ہے

مزید مطالعہ فرمائیں تاکہ آپ خود بھی کہہ سکیں کہ " *ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور*

مرزا غلام احمد قادیانی نے دیوبندیوں کی باطل عبارتوں کو دیکھنے کے بعد ہی دعوٰی نبوت کیا

پھر کیا تھا علمائے دیوبند کہہ اٹھے بقول شاعر

ہیں تعمیر وطن میں برابر کے شریک

درو دیوار اگر تم ہو تو بنیاد ہیں ہم

حوالہ نمبر19

مولوی قاسم نانوتوی دیوبندیوں کے وہ بزرگ ہیں جن کو لوگ " فاتح باب نبوت " کے نام سے موسوم کرتے ہیں موصوف نے وہ کچھ کر دکھایا جس کی توقع شیطان کو بھی نہ رہی ہوگی

پیدا ہوئے وہابی تو شیطان نے کہا

لو آج ہم بھی صاحب اولاد ہوگئے

موصوف کے متعلق دیوبندی مذہب میں مشہور ہے کہ آپ پر نزول وحی کی کیفیت کبھی کبھی طاری ہوتی تھی جسکا اظہار براہ راست نہ کرسکے مصلحت مانع تھی

تو شاہ امداد اللہ مہاجر مکی کی جانب منسوب کیا واقعہ یہ ہے کہ شاہ صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا کبھی کبھی بیٹھے بٹھائے.میرا سینہ بوجھل معلوم ہونے لگتا ہے اب جو جواب دیا شاہ صاحب نے اسے سوانح قاسمی کے مصنف نے اس طرح نقل کیا

"" *یہ نبوت کا آپ پر فیضان ہوتا ہے اور یہ (ثقل) بوجھ ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے وقت محسوس ہوتا تھا *تم سے حق تعالٰی کو وہ کام لینا ہے جو نبیوں سے لیا جاتا ہے*

(سوانح قاسمی ج1 ص 252)

حوالہ نمبر20

قاسم نانوتوی کے معتقدین بھی آپ(نانوتوی) کو نبی مانتے تھے یہی وجہ ہے کہ مرنے کے بعد بھی یہ عقیدت قائم رہی مولوی رفیع الدین سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند؛ اپنا کشف بیان کرتے ہیں (اگرچہ دعوٰی کشف بھی انکے مذہب میں شرک ہے مگر بات گھر کی تھی اس لیے ہضم کر گئے) کہ

"' *حضرت مولانا رفیع الدین دیوبندی کا مکاشفہ ہے کہ حضرت مولانا قاسم نانوتوی کی قبر عین کسی نبی کی قبر میں واقع ہے*

(مبشرات دارالعلوم دیوبند ص 36)

تبصرہ نوری " منکر ختم نبوت کی قبر عین کسی نبی کی قبر میں واقع ہے " بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے جبکہ وہاں پہلے سے کسی نبی کی قبر نہیں ہے فرضی ہی سہی دیوبند میں دیوبندیوں کے نزدیک نبی کی قبر ہے

اسی لیے اپنی کتاب مبشرات دارالعلوم دیوبند میں تحریر کیا کہ دیوبند کی مسجد میں وہ کیفیت پائی جاتی ہے جو حرم شریف کی جماعت میں نہیں ہے

(مبشرات دارالعلوم دیوبند ص32)

چونکہ دیوبندی مذہب کے نبی کی قبر دیوبند میں موجود ہے تو وہاں کی وہی کیفیت جو مدینہ منورہ کی ہے بلکہ اس سے زیادہ دیوبند کی مسجد کے بارے میں تو آپ نے پڑھا اب دارالعلوم دیوبند کی عظمت ملاحظہ فرمائیں

لکھتے ہیں کہ

"" *شاہ رفیع الدین نے اپنے کشف سے معلوم کر کے ارشاد فرمایا کہ* *دارالعلوم کی وسط درسگاہ سے عرش معلی تک میں نے نور کا ایک سلسلہ دیکھا ہے*

(مبشرات دارالعلوم دیوبند ص41-31)

تبصرہ نوری " جن لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی کو پیٹھ پیچھے کی خبر نہیں وہ عرش معلی تک دیکھ رہے ہیں

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا

مجھے سوال کرنے کا حق کہ

یہ رسول دشمنی نہیں تو اور کیا ہے؟

میں نے عرض کیا کہ دیوبند کے قبرستان میں دیوبندیوں کے جھوٹے نبی کی قبر ہے تو جو مرتبہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ و سلم کی وجہ سے مدینہ کو حاصل ہے بعینہ وہی مقام و مرتبہ دیوبند کو بھی

جنت البقیع شریف میں دفن ہونا باعث مغفرت و رحمت ہے اسی طرح جس قبرستان میں نانوتوی کا مرگھٹ ہے اسکا نام " خطیرہ قدسیہ " ہے وہاں بھی وہی حال ہے

ملاحظہ ہو

" *خطیرہ قدسیہ یا خطہ صالحین یعنی جس قبرستان میں نانوتوی مدفون ہیں اس حصے کے متعلق شاہ رفیع الدین کا کشف تھا کہ اس میں مدفون ہونے والا ان شاء اللہ مغفور ہے*

(مبشرات)

مدینہ شریف کے بانی سے بھی ہمسری کی ملاحظہ ہو

" *-------- میں کہہ سکتا ہوں کہ کنویں کی حد تک اتنا لذیذ اتنا خوشگوار اتنا شیریں و صاف پانی مشکل ہی سے کسی کنویں کا اب تک میں نے پیا تھا اور بعد کو بھی برف کے بغیر ایسا پانی جسے پیتے ہی چلے جائیں لیکن نہ گرانی ہی اس سے پیدا ہو اور نہ ہی دل بھرے زندگی میں پہلی مرتبہ اسکا تجربہ یہاں ہوا یا مدینہ منورہ پہنچ کر بعد کو ہوا

مبشرات دار العلوم دیوبند

ختم شد

---

* حسن نوری دوآبہ وزیر گنج گونڈہ یوپی *

پیشکش محمد مشفق رضا نوری کشتگنج


Telegram
Channel
ٹیلی گرام
چینل
۷۸۶
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نوری لائبریری
نوری لائبریری گروپ میں آپ کا خیر مقدم ہے
ایڈمین
محمد مشفق رضا نوری
+919939560250
+919156786150
موبائل نمبر
موبائل نمبر
جامعہ قادریہ رشیدیہ اہلسنت کارنجہ لاڈ ضلع واشم مہاراشٹر